جمعہ میں آخری دو سنتیں مُؤکدہ ہیں یا غیر مُؤکدہ؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: Aqs-2319

تاریخ اجراء: 23 صفر المظفر 1444ھ / 22 ستمبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ نمازِ جمعہ میں فرضوں کے بعد جو چار سنتیں پڑھی جاتی ہیں، ان کے بعد والی دو سنتیں مُؤکدہ ہیں یا غیر مُؤکدہ ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نمازِ جمعہ میں فرضوں سے پہلے والی چار سنتیں بِالِاتفاق سنتِ مُؤکدہ ہیں، البتہ فرضوں کے بعد والی سنتوں میں اختلاف ہے۔ امام اعظم ابو حنیفہ اور امام محمد رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمَا کے نزدیک فرضوں کے بعد صرف چار رکعات سنتیں ہیں اور وہ مؤکدہ ہیں، ان کے علاوہ سنتیں نہیں ہیں، جبکہ امام ابو یوسف رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے نزدیک فرضوں کے بعد ان چار رکعات سنتِ مؤکدہ کے بعد مزید دو سنتیں ہیں، لیکن آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے نزدیک بھی یہ مؤکدہ نہیں، غیر مؤکدہ ہیں، ان کا پڑھنا افضل ہے اور ان کو پڑھنے کا ہی اہتمام کرنا چاہیے، یہی موقف زیادہ احتیاط والا، افضل اور مختار ہے اور اسی پر اکثر مشائخ کا عمل ہے۔

جمعہ کے فرضوں سے پہلے والی چار سنتوں کے بارے میں سنن ابن ماجہ میں ہے: "عن ابن عباس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرکع قبل الجمعۃ اربعا لا یفصل فی شیء منھن" ترجمہ: حضرت ابن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جمعہ سے پہلے اکٹھی چار رکعتیں بلا فصل اَدا فرماتے تھے۔ (سنن ابن ماجہ، کتاب الجمعہ، صفحہ 79، مطبوعہ کراچی)

جمعہ کے بعد والی چار سنتوں سے متعلق سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: "اذا صلی احدکم الجمعۃ فلیصل بعدھا اربعا" ترجمہ: جب تم میں سے کوئی جمعہ پڑھے، تو اس کے بعد چار رکعات (سنتیں) پڑھے۔ (الصحیح لمسلم، کتاب الجمعۃ، جلد 1، صفحہ 288، مطبوعہ کراچی)

جمعہ کے بعد دو رکعات کے بارے میں ابن ماجہ شریف میں ہے: ”عن سالم عن ابیہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی بعد الجمعۃ رکعتین “ترجمہ: حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد دو رکعتیں اَدا فرماتے تھے۔ (سنن ابن ماجہ، کتاب الجمعہ، صفحہ 79، مطبوعہ کراچی)

بخاری شریف کے مشہور شارح علامہ بدر الدین عینی حنفی رحمۃ اللہ علیہ جمعہ کے بعد چار رکعات والی احادیث نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں: ”وھو قول أبي حنیفة، ومحمد، وقال أبو یوسف: یصلي أربعا بتسلیمة، ورکعتین آخرین بتسلیمة أخری “ترجمہ: اور یہی امام اعظم ابو حنیفہ اور امام محمد رحمہما اللہ تعالیٰ کا قول ہے اور امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ (جمعہ کے بعد) ایک سلام کے ساتھ چار رکعتیں پڑھے، پھر ایک اور سلام کے ساتھ دو رکعتیں (مزید) پڑھے۔ (شرح ابی داؤد للعینی، کتاب الصلوٰۃ، باب الصلوٰۃ بعد الجمعۃ، جلد 4، صفحہ 474، مطبوعہ ریاض)

اسی وجہ سے فقہائے کرام نے جہاں بھی جمعہ کی سنت مؤکدہ کو شمار فرمایا، تو صرف پہلے اور بعد والی چار چار رکعات کو سنتِ مؤکدہ شمار فرمایا، چنانچہ کنز الدقائق میں سنت مؤکدہ کے بارے میں ہے: ”والسنة قبل الفجر و بعد الظهر والمغرب والعشاء رکعتان وقبل الظهر والجمعة وبعدها اربع “ترجمہ: دو رکعت فجر سے پہلے اور دو ظہر کے بعد اور دو مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد اور چار ظہر سے پہلے اور چار جمعہ سے پہلے اور چار رکعت جمعہ کے بعد سنت (مؤکدہ) ہیں۔ (کنز الدقائق مع بحر الرائق، جلد 2، صفحہ 83، مطبوعہ کوئٹہ)

علامہ کاسانی رحمۃ اللہ علیہ بدائع الصنائع میں فرماتے ہیں: ”واما السنة قبل الجمعة وبعدها فقد ذکر فی ”الاصل“ واربع قبل الجمعة واربع بعدها وکذا ذکر الکرخی “ترجمہ: بہرحال جمعہ سے پہلے اور بعد کی سنتیں، تو اس بارے میں ”کتاب الاصل“ میں ذکر کیا گیا ہے کہ چار رکعات جمعہ سے پہلے اور چار رکعات جمعہ کے بعد (سنتِ مؤکدہ) ہیں۔ (بدائع الصنائع، کتاب الصلوٰۃ، فصل: صفۃ القراءۃ فی سنن الصلوٰۃ، جلد 1، صفحہ 285، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

جمعہ کے بعد چار کے علاوہ سنتوں کی نفی کرتے ہوئے علامہ کاسانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”انا نقول السنة بعدها اربع رکعات لا غیر لما روینا “ترجمہ: ہم کہتے ہیں کہ جمعہ کے بعد سنت صرف چار ہی رکعتیں ہیں، ان کے علاوہ نہیں، اس حدیث کی وجہ سے جو اس بارے میں ہم نے روایت کی ہے۔ (بدائع الصنائع، کتاب الصلوٰۃ، فصل: صفۃ القراءۃ فی سنن الصلوٰۃ، جلد 1، صفحہ 285، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

علامہ علاؤالدین حصکفی رحمۃ اللہ علیہ درمختار میں فرماتے ہیں: ”وسن مؤکدا۔اربع قبل الجمعة واربع بعدھا بتسلیمة“ ترجمہ: جمعہ سے پہلے ایک سلام کے ساتھ چار رکعات اور جمعہ کے بعد ایک سلام کے ساتھ چار رکعات سنتِ مؤکدہ ہیں۔ (درمختار مع ردالمختار، کتاب الصلوۃ، جلد2 صفحہ 545، مطبوعہ کوئٹہ)

بعد والی سنتیں بھی پڑھنا روایات میں موجود ہے، چنانچہ بدائع الصنائع میں ہے: ”قال ابو یوسف ینبغی ان یصلی اربعاثم رکعتین کذاروی عن علی رضی اللہ عنہ“ ترجمہ: امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: مناسب یہ ہے کہ نمازی جمعہ کے بعد چار رکعات پڑھے، پھر دو رکعات (بھی) پڑھے، جیسا کہ طرح حضرت علی سے مروی ہے۔ (بدائع الصنائع، کتاب الصلوۃ، فصل: صفۃ القراءۃ فی سنن الصلوۃ، جلد1، صفحہ 285، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

اسی طرح بحر الرائق میں منیۃ المصلی کے حوالے سے ہے: ”وفی منیة المصلی والافضل عندنا ان یصلی اربعاثم رکعتین“ ترجمہ: منیۃ المصلی میں ہے: ہمارے نزدیک افضل یہ ہے کے نمازی جمعہ کے بعد چار رکعت پڑھے پھر دو پڑھے۔ (البحر الرائق شرح کنز الدقائق، کتاب الصلوۃ، باب الوتر والنوافل، جلد2، صفحہ 53، مطبوعہ دار الکتاب الاسلامی، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے سوال ہوا کہ جمعہ کے دن کتنی رکعات سنت پڑھنی چاہیے؟ فرضوں سے پہلی کتنی اور فرضوں کے بعد کتنی رکعات پڑھنی چاہیے؟ تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: ”دس سنتیں ہیں۔ چار پہلے، چار بعد۔ھی منصوص علیھن فی المتون قاطبة وقد صح بھن الحدیث فی صحیح مسلم (مُتون میں ان کے حوالے سے قطعاً نص وارد ہے اور صحیح مسلم شریف میں ان کے بارے میں حدیثِ پاک بھی موجود ہے) اور دو بعد کو اور، کہ بعدِ جمعہ چھ سنتیں ہونا ہی حدیثاً وفقہاً اَثبَت واَحوَط، مختار ہے، اگرچہ چار کہ ہمارے ائمہ میں متفَق علیہ ہیں، ان دو سے مؤکد تر ہیں۔“ (فتاوی رضویہ، ج8، ص292، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

اسی طرح ایک اور مقام پر آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”جمعہ کی سنت بعدیہ میں اختلاف ہے۔ اصل مذہب میں چار ہیں، وعلیہ المتون (متون اسی پر ہیں) اور اَحوَط و افضل چھ ہیں۔ وھو قول الامام ابی یوسف وبہ اخذ اکثر المشائخ کمافی فتح اللہ المعین عن النھر عن العیون والتجنیس وھو المختار کمافی جواھر الاخلاطی وھو الثابت بالحدیث کمابیناہ فی فتاونا (ترجمہ:) امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کا یہی قول ہے اور اسی پر اکثر مشائخ کا عمل ہے، جیسا کہ فتح اللہ المعین میں نہر سے اور وہاں عیون اور تجنیس سے ہے اور یہی مختار ہے، جیسا

کہ جواہر الاخلاطی میں ہے اور یہ حدیث سے ثابت ہے، جیسا کہ ہمارے فتاویٰ میں اس کی تفصیل ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ326، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

فتاویٰ نوریہ میں ہے: ”بعد از جمعہ ہمارے امام اعظم علیہ الرحمۃ کے نزدیک چار رکعتیں سنت ہیں، جو ایک سلام کے ساتھ یعنی چار اکٹھی پڑھی جائیں اور امام ابو یوسف علیہ الرحمۃ سے چھ رکعتیں آئی ہیں، لہٰذا چھ پڑھنی اچھی ہیں کہ چھ میں چار بھی آجائیں گی، مگر یوں پڑھے کہ چار پہلے ایک سلام کے ساتھ پڑھ لے اور بعد ازاں دو پڑھے۔“ (فتاویٰ نوریہ، جلد1، صفحہ558، دارالعلوم حنفیہ فریدیہ، اوکاڑہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net